بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اشارات

کئی مہینے سے پرچہ کی اشاعت مسلسل تاخیر کے ساتھ ہو رہی تھی۔ ہم نے انتہائی کوشش کی کہ حسب سابق اشاعت اپنے وقت پر آجائے، مگر کامیابی نہ ہوئی۔ اس لیے اب مجبوراً جمادی الاخریٰ اور رجب کے پرچے ایک ساتھ نکالے جا رہے ہیں۔ آئندہ سے امید ہے کہ مہینے کا پرچہ ختم ماہ تک ناظرین کو مل جایا کریگا۔

ترجمان القرآن کے سابق مضامین کو کتابی صورت میں شائع کرنے کے لیے برادران اسلام سے اعانت کی جو درخواست کی گئی تھی، اس کے جواب میں ابتک چار سو روپے حالی اور پچاس روپے کلدار دفتر کو وصول ہوئے ہیں اور مزید پچاس روپے کلدار کا وعدہ ہے۔ جن اصحاب نے ہماری اس درخواست پر توجہ کی ان کا ہم شکریہ ادا کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر دے، اور اس خلوص نیت کا اجر عطا فرمائے جس کے ساتھ انہوں نے دنیا کے کسی فائدے کے لیے نہیں، بلکہ محض اللہ کا کلمہ بلند کرنے کے لیے انفاق مال کیا ہے۔

اگرچہ یہ رقم اُس کام کے لیے کافی نہیں ہے جو ہم انجام دینا چاہتے ہیں، لیکن خدا کے فضل پر بھروسہ کر کے کام کی ابتدا کر دی گئی ہے۔ مضامین کی ترتیب اور نظر ثانی کا سلسلہ شروع ہو گیا ہے۔ امید ہے کہ آئندہ ماہ رمضان سے اشاعت کا آغاز ہو جائیگا۔

رسالہ کی توسیع اشاعت کے لیے بھی ناظرین کو توجہ دلائی گئی تھی۔ اگرچہ اس سے اشاعت میں کوئی

ایسا بڑا اضافہ نہیں ہوا جو رسالہ کی مالی مشکلات کو حل کرنے کے لیے کافی ہو، صرف ساڑھے ستر نئے خریدار مہیا ہوئے لیکن ناظرین رسالہ میں سے متعدد حضرات نے جس خلوص اور ہمدردی کے ساتھ ہماری اپیل پر توجہ کی اس سے یہ اندازہ ہوگیا کہ جو لوگ اس رسالہ کو ملاحظہ فرماتے ہیں ان کی ایک بڑی اکثریت اس کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے اور اس کے اغراض و مقاصد سے دلی ہمدردی رکھتی ہے، فالحمد للہ علیٰ ذالک۔ جن اصحاب نے توسیع اشاعت کے لیے عملاً کوشش کی، ان کا شکریہ ہم پر واجب ہے۔ اگرچہ اصل شکریہ تو اللہ ہی ادا کرے گا جس کا کام سمجھ کر انہوں نے اس آواز کو اپنے دوسرے بھائیوں تک پہونچانے میں حصہ لیا

پچھلے مہینہ ایک صاحب خیر مسلمان رئیس نے پچیس روپے عنایت فرمائے تھے تاکہ ان کی طرف سے غریب مسلمانوں کے نام مفت یا رعایتی قیمت پر رسالہ جاری کر دیا جائے چنانچہ ایک دارالمطالعہ کو مفت اور آٹھ اشخاص کو نصف قیمت پر ایک سال کے لیے رسالہ دیا گیا ہے۔ مگر ہمارے پاس بکثرت درخواستیں ایسے لوگوں کی آرہی ہیں جو رسالہ پڑھنے کا شوق رکھتے ہیں لیکن پورا چندہ ادا کرنے کی استطاعت نہیں رکھتے جن اصحاب کو اللہ نے اپنے فضل سے نوازا ہے اگر وہ اس سلسلہ میں تھوڑی تھوڑی مدد فرمائیں تو ان کے بہت سے غریب بھائیوں کو رسالہ سے استفادہ کا موقع مل سکتا ہے۔ افسوس ہے کہ خود ادارۂ ترجمان القرآن کی مالی حالت اب کسی رعایت کی متحمل نہیں ہے۔

محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت سے پہلے دنیا میں مذہب کا عام تصور یہ تھا کہ زندگی کے بہت سے شعبوں میں سے یہ بھی ایک شعبہ ہے۔ یا دوسرے الفاظ میں یہ انسان کی دنیوی زندگی کے ساتھ ایک ضمیمہ کی حیثیت رکھتا ہے تاکہ بعد کی زندگی میں نجات کے لیے ایک سرٹیفکیٹ کے طور پر کام آئے اس کا تعلق کلیۃً صرف اُس رشتہ سے ہے جو انسان اور اس کے معبود کے درمیان ہے۔ جس شخص کو نجات کے بلند مرتبے حاصل کرنے ہوں اس کے لیے تو ضروری ہے کہ دنیوی زندگی کے تمام دوسرے شعبوں سے بے تعلق